27-11-2024 URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

۱) مختلف موضوعات اور سرکردہ بزنس گروپس کے خلاف مبینہ رشوت کے الزامات کے معاملہ میں اپوزیشن کی ہنگامہ آرائی کے دوران پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی کارروائی کو دن بھر کے لئے ملتوی کردیا گیا۔

۲) ریاست کی پنچایت راج وزیر ڈاکٹر دھنا سری انوسویا سیتا اکا نے عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ مشن بھاگیرتا کے ذریعہ سربراہ کئے جانے والے پینے کے پانی کے معیار کے تعلق سے عوام میں بیداری اور اعتماد پیدا کریں۔

۳) ریاستی حکومت نے ضلع نرمل میں زیرِ تعمیر فیکٹری کے کاموں کو روک دینے کے احکام جاری کئے ہیں۔

اور

۴) مرکزی حکومت نے آج نئی دہلی میں بال ویواہ مکت بھارت کے نام سے ایک قومی مہم شروع کی۔

☆☆☆

ریاست کی پنچایت راج وزیر ڈاکٹر دھنا سری انوسویا سیتا اکا نے عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ مشن بھاگیرتا کے ذریعہ سربراہ کئے جانے والے پینے کے پانی کے معیار کے تعلق سے عوام میں بیداری اور اعتماد پیدا کریں۔ بیشتر شہری، آر او پلانٹس اور بورویل کے پانی پر ہنوز منحصر ہیں اور ان میں مشن بھاگیرتا کے پانی کے معیار پر تشویش پائی جاتی ہے۔ حیدرآباد میں سکریٹریٹ میں مشن بھاگیرتا بورڈ کی ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ سیتا اکا نے اِس میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ہر گرام پنچایت میں بیداری مہم چلانے کی ضرورت پر زور دیا تا کہ مشن بھاگیرتا اسکیم کے تحت سربراہ کئے جانے والے پانی کے صاف اور محفوظ ہونے کے تعلق سے عوام کو واقف کرایا جاسکے۔ انہوں نے آر او سے متعلق اور بور کے پانی کے حد سے زیادہ استعمال سے ہونے والے نقصانات سے بھی عوام کو واقف کرانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ سیتا اکا نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ ریاست سے مواضعات کی سطح تک مشن بھاگیرتا کے پانی کی کوالٹی کا مظاہرہ کیا جائے اور اس سلسلہ میں سمیناروں اور خصوصی مہم چلائی جائے۔

☆☆☆

ہائی کورٹ نے نارائن پیٹ ضلع میں واقع منگنور ضلع پریشد ہائی اسکول میں سمیت غذا سے متاثر ہونے کے واقعہ کے تعلق سے ریاستی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ عدالت نے حکومت کو ہدایت دی ہے کہ خاطیوں کے خلاف کی گئی کارروائی کے تعلق سے ایک رپورٹ داخل کی جائے۔ ضلع میں کل مذکورہ اسکول کے زائد از 21 طلبہ بیمار پڑ گئے تھے۔ طلبہ نے دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد قئے اور ڈائریا کی شکایت کی تھی، جنہیں فوری سرکاری دواخانہ میں شریک کروایا گیا۔ ایک ہفتہ کے اندر اسی اسکول میں اس نوعیت کا یہ دوسرا واقعہ پیش آیا۔ گزشتہ ہفتہ بھی دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد تقریباً 50 طلبہ علیل ہوگئے تھے۔ وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے ضلع کلکٹر کو ہدایت دی ہے کہ اس سلسلہ میں تحقیقات کی جائے اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے۔ محکمہ اسکول ایجوکیشن کے ڈائرکٹر نرسمہا ریڈی نے اس سلسلہ میں ہیڈ ماسٹر، منڈل ایجوکیشن آفیسر اور مڈڈے ملس انچارج کو معطل کردیا ہے۔

☆☆☆

نئی دہلی میں آج نیشنل سائبر رینج (این سی آر) 1.0 جاری کیا گیا۔ اس پلیٹ فارم سے سائبر خطرات کے خلاف سائبر سیکوریٹی ریسرچ، ٹریننگ اور دیگر سہولتیں ملیں گی۔ این سی آر کو جاری کرتے ہوئے راشٹریہ رکشا یونیورسٹی کے ڈائرکٹر کرنل ندھیش بھٹنا گر نے کہا کہ سائبر سیکوریٹی انفرا اسٹرکچر میں ملک کی خودمختاری کی طرف ایک اہم قدم بڑھانے کے لئے یہ پلیٹ فارم کارآمد رہے گا۔

☆☆☆

نرمل کے کلکٹر ابھیلا شا ابھینو نے زیر تعمیر فیکٹری کے انتظامیہ کو فیکٹری میں کام بند کردینے کی ہدایت دی ہے۔ آج ایک بیان میں کلکٹر نے کہا کہ مذکورہ فیکٹری کے خلاف آس پاس کے مواضعات کے کسانوں کی جانب سے احتجاج کی اطلاعات ملی ہیں جبکہ ان کسانوں کی تشویش کو وزیر اعلیٰ کے دفتر میں داخل کردیا گیا ہے۔ کلکٹر نے اس سے پہلے دلاور پور منڈل سنٹر، گنڈم پلی اور مکنداپور مواضعات کے رہنے والے عوام بشمول خواتین اور بچوں سے بات چیت کی تھی، جبکہ ان افراد کی جانب سے مسلسل دوسرے دن بھی آج صبح سے قومی شاہراہ نمبر 61 پر راستہ روکو احتجاج کا سلسلہ جاری رہا۔ انہوں نے جراثیم کش دواؤں کے ڈبوں کے ساتھ یہ احتجاج کیا۔

☆☆☆

مرکزی حکومت کی جانب سے آج نئی دہلی میں ''بال ویواہ مکت بھارت'' کے نام سے ایک قومی مہم شروع کی گئی۔ اِس مہم کا اصل ایجنڈہ ملک کو بچوں کی شادیوں سے پاک بنانا ہے۔ یہ مہم شروع کرتے ہوئے خواتین و بہبود اطفال کی مرکزی وزیر اَناپورنا دیوی نے کہا کہ حکومت نے 130 ایسے اضلاع کی نشاندہی کی ہے جہاں اِس مہم کو ترجیحی طور پر چلایا جائے گا۔ وزیر نے اِس بات کو اجاگر کیا کہ چائلڈ میریج نہ صرف ایک جرم ہے، بلکہ انسانی حقوق کی خلاف ورزی بھی ہے۔ اس موقع پر اَناپورنا دیوی نے چائلڈ میریج فری بھارت پورٹل بھی جاری کیا۔

☆☆☆

وزیراعظم نریندر مودی نے نوجوانوں پر زور دیا ہے کہ وہ کوئز میں حصہ لیں جس سے وہ تاریخی وکست بھارت ینگ لیڈرس ڈائیلاگ کا حصہ بن سکتے ہیں۔ وکست بھارت چیالنج ایک چار مرحلہ والا مقابلہ ہے، جس میں حصہ کے لئے نوجوانوں کو مدعو کیا گیا ہے۔ یہ ڈیجیٹل کوئز پروگرام آئندہ ماہ کی پانچ تاریخ تک جاری رہے گا۔ ان مقابلوں میں 15 سے 29 سال تک کی عمر کے نوجوان حصہ لے سکتے ہیں۔

☆☆☆

اقلیتی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے آج لوک سبھا کو بتایا کہ ملک بھر میں تقریباً 59 ہزار وقف جائیدادوں کو غیر قانونی قبضہ جات کا خطرہ لاحق ہے۔ ایوان میں ایک تحریری جواب میں وزیر نے کہا کہ وقف قانون کے دفعات کے تحت ریاستی وقف بورڈ کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر کو غیر مجاز قابضین کے خلاف کارروائی کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

☆☆☆

مختلف موضوعات اور سرکردہ بزنس گروپس کے خلاف مبینہ رشوت کے الزامات کے معاملہ میں اپوزیشن کی ہنگامہ آرائی کے دوران پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی کارروائی کو دن بھر کے لئے ملتوی کردیا گیا۔ پہلی مرتبہ ایوان کی کارروائی ملتوی کئے جانے کے بعد جب دوبارہ ساڑھے گیارہ بجے راجیہ سبھا کی کارروائی بحال ہوئی، کانگریس بائیں بازو، ڈی ایم کے، ٹی ایم سی، ایس پی، عاپ اور دیگر جماعتوں کے ارکان کی جانب سے مسلسل

مختلف موضوعات اٹھائے جانے کا سلسلہ جاری رہا۔اس بنا پر ایوان کی کارروائی کو دن بھر کے لئے ملتوی کردیا گیا۔لوک سبھا میں جب پہلی مرتبہ کارروائی روکے جانے کے بعد بارہ بجے دن کارروائی بحال ہوئی تب مذکورہ پارٹیوں کے ارکان پوڈیم تک پہنچ گئے اور ایک سرکردہ بزنس گروپ پر عائد مبینہ رشوت کے الزامات اور دیگر معاملات پر نعرے لگانے لگے۔پریسائیڈنگ آفیسر نے کئی مرتبہ ایوان میں پرسکون رہنے کی اپیل کی تاہم احتجاج جاری رہا۔اس بنا پر لوک سبھا کی کارروائی بھی دن بھر کے لئے ملتوی کردی گئی۔

☆☆☆

بی آر ایس کے کارگذار صدر کے ٹی راما راؤ نے ریاست میں کانگریس کی زیر قیادت حکومت میں کسانوں کے برے حال پر ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے کانگریس حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ وہ کسانوں کو نظر انداز کررہی ہے اور فلاحی اسکیمات کو بھی نافذ نہیں کیا جارہا ہے۔ایکس پر آج اظہارِ خیال کرتے ہوئے راما راؤ نے کہا کہ کسان جو کسی زمانے میں خود مکتفی اور پُر اعتماد تھے اب ریاستی حکومت کی جانب سے مدد نہ ملنے پر پریشان حال ہیں۔کے ٹی آر نے حکومت کو اس بات کے لئے بھی تنقید کا نشانہ بنایا کہ وہ رعیّتو بھروسہ اسکیم کے تحت کسانوں کو مسلسل دو زرعی فصلوں کے لئے مالی مدد فراہم کرنے میں ناکام رہی جبکہ پچھلے سیزن میں صرف ایک مرتبہ جزوی مالی امداد کی گئی۔

☆☆☆

اسی دوران احتجاجی دیہاتیوں نے اس وقت اپنا احتجاج ختم کردیا جب حکومت نے مذکورہ فیکٹری کے تعمیری کاموں کو روک دینے کے احکام جاری کیئے۔

☆☆☆

اطلاعات ونشریات کے مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے کہا ہے کہ سوشیل میڈیا پر خراب مواد کی جانچ کے عمل کو مزید بہتر بنانے کے لئے موجودہ قوانین کا بہر صورت استعمال کرنا ہوگا۔لوک سبھا میں آج ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سوشیل میڈیا صحافت کی آزادی کا ایک بڑا ذریعہ ہے تاہم دوسری جانب اس پر خراب مواد بھی بڑے پیمانے پر پایا جاتا ہے۔انہوں نے او ٹی ٹی پلیٹ فارم کے مواد کے تعلق سے کہا کہ ہمارے ملک کی تہذیب اور ان ممالک کی تہذیب میں کافی فرق ہے جہاں سے یہ سوشیل میڈیا پلیٹ فارم چلائے جاتے ہیں۔